489

54:سورۃ القمر

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
54	سُوۡرَةُ الۡقَمَر	مکی	3	55	27	قَالَ فَمَا خَطۡبُكُمۡ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 22 میں مشرکین کو تنبیہ کہ قیامت نزدیک آ پہنچی ہے، نہ وہ کسی معجزہ کو تسلیم کرتے ہیں اور نہ پچھلی نافرمان قوموں کے انجام سے سبق حاصل کرتے ہیں، محض اپنی خواہشات ہی کی پیروی کرتے ہیں۔۔ قیامت کے دن منکرین کے قبروں سے نکلنے کا منظر کہ وہ بڑا ہی کٹھن وقت ہوگا ۔ قوم نوح اور قوم عاد کے انجام کی طرف اشارہ۔ ہر سرگزشت کے بعد بار بار مشرکین کو دعوت کہ یہ قرآن نصیحت حاصل کرنے کا ذریعہ ہے، اس سے فائدہ اٹھاؤ۔

اِقۡتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَ انۡشَقَّ الۡقَمَرُ ﴿۱﴾ قیامت نزدیک آ پہنچی ہے اور چاند شق ہو گیا
وَ اِنۡ يَّرَوۡا اٰيَةً يُّعۡرِضُوۡا وَ يَقُوۡلُوۡا سِحۡرٌ مُّسۡتَمِرٌّ ﴿۲﴾ یہ کفار جب کوئی نشانی دیکھتے
ہیں تو اس سے اعراض کرتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں کہ یہ تو وہی پرانا جادو ہے جو ہمیشہ سے
چلا آرہا ہے وَ كَذَّبُوۡا وَ اتَّبَعُوۡۤا اَهۡوَآءَهُمۡ وَ كُلُّ اَمۡرٍ مُّسۡتَقِرٌّ ﴿۳﴾ انہوں نے
اسے بھی جھٹلا دیا اور اپنی خواہشات ہی کی پیروی کی اور ہر کام کا ایک وقت مقرر ہے وَ
لَقَدۡ جَآءَهُمۡ مِّنَ الۡاَنۡۢبَآءِ مَا فِيۡهِ مُزۡدَجَرٌ ﴿۴﴾ حِكۡمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغۡنِ
النُّذُرُ ﴿۵﴾ ان لوگوں کے سامنے پچھلی قوموں کے وہ حالات اور واقعات آ چکے ہیں جن
میں کافی سامان عبرت اور حکمت و دانائی کی باتیں ہیں لیکن ان لوگوں پر تنبیہات کا اثر نہیں
ہوتا فَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ ۘ يَوۡمَ يَدۡعُ الدَّاعِ اِلٰى شَىۡءٍ نُّكُرٍ ﴿۶﴾ پس اے نبی! صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم
آپ انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیجیے حتیٰ کہ جس دن ایک بلانے والا انہیں ایک سخت

ناگوار چیز کی طرف بلائے گا خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ
كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ﴿۷﴾ تو یہ لوگ جھکی ہوئی نظروں کے ساتھ اپنی قبروں سے
اس طرح نکلیں گے گویا وہ بکھری ہوئی ٹڈیاں ہیں مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ ؕ
يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿۸﴾ وہ پکارنے والے کی طرف دوڑ رہے ہوں
گے اور جو لوگ کافر ہیں وہ اس دن کہیں گے کہ یہ تو بڑا ہی سخت دن ہے كَذَّبَتْ
قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ﴿۹﴾ ان سے
پہلے قوم نوح نے بھی جھٹلایا تھا، سو انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا کہ یہ
دیوانہ ہے اور اسے دھمکی بھی دی گئی فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿۱۰﴾
آخر کار انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ میں تو مغلوب ہو گیا، اب تو ہی ان سے انتقام
لے فَفَتَحْنَاۤ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿۱۱﴾ پھر ہم نے موسلا دھار بارش
کے ساتھ آسمان کے دروازے کھول دیئے وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى
الْمَآءُ عَلٰۤى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿۱۲﴾ پھر زمین سے پانی کے چشمے جاری کر دیئے، آخر آسمان
وزمین کے پانی نے مل کر ہمارا وہ حکم پورا کر دیا جو ان کے لئے لکھا جاچکا تھا وَحَمَلْنٰهُ
عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ﴿۱۳﴾ تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا ۚ اور ہم نے نوح کو ایک تختوں
اور کیلوں والی کشتی پر سوار کر دیا جو ہماری حفاظت اور نگرانی میں چلتی تھی جَزَآءً
لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿۱۴﴾ یہ تھا ہمارا انتقام [اُس شخص] کی خاطر جس کی تکذیب کی گئی تھی
وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَاۤ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۵﴾ اور ہم نے اس واقعہ کو ایک نشان

فَكَيۡفَ كَانَ عبرت بنا کر چھوڑا، تو ہے کوئی جو اس سے نصیحت حاصل کرے؟
عَذَابِىۡ وَ نُذُرِ ﴿۱۶﴾ پھر دیکھ لو کیسا تھا میرا عذاب اور کیسا تھا میرا اڈرانا کہ جو لوگ خبردار
کرنے کے باوجود راہ راست پر نہ آئے ان کا کیا انجام ہوا وَ لَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ
لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۷﴾ اور یہ حقیقت ہے کہ ہم نے اس قرآن کو نصیحت
حاصل کرنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟
كَذَّبَتۡ عَادٌ فَكَيۡفَ كَانَ عَذَابِىۡ وَ نُذُرِ ﴿۱۸﴾ قوم عاد نے بھی جھٹلایا تھا، پھر دیکھ لو
کیسا تھا میرا عذاب اور کیسا تھا میرا اڈرانا کہ جو لوگ خبردار کرنے کے باوجود راہ راست پر نہ
آئے ان کا کیا انجام ہوا اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ رِيۡحًا صَرۡصَرًا فِىۡ يَوۡمِ نَحۡسٍ
مُّسۡتَمِرٍّ ﴿۱۹﴾ بے شک ہم نے ایک ایسے دن جو اس قوم کے حق میں منحوس تھا نہایت
تیز طوفانی ہوا بھیج دی، جو ان پر مسلسل چلتی رہی تَنۡزِعُ النَّاسَ ۙ كَاَنَّهُمۡ اَعۡجَازُ
نَخۡلٍ مُّنۡقَعِرٍ ﴿۲۰﴾ جو لوگوں کو اس طرح اٹھا کر پھینک رہی تھی گویا وہ جڑ سے
اکھڑے ہوئے کھجور کے تنے ہیں فَكَيۡفَ كَانَ عَذَابِىۡ وَ نُذُرِ ﴿۲۱﴾ پھر دیکھ لو کیسا
تھا میرا عذاب اور کیسا تھا میرا اڈرانا کہ جو لوگ خبردار کرنے کے باوجود راہ راست پر نہ آئے
ان کا کیا انجام ہوا وَ لَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ﴿۲۲﴾ع اور یہ
حقیقت ہے کہ ہم نے اس قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے آسان بنا دیا ہے،
پھر ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ رکوع [۱]